

یہ کہ کچھ دنوں سے ہماری سکول کلاس میں (صحیح بخاری کی حدیث کذبات ابراہیم علیہ السلام کا بہت چرچا ہو رہا ہے۔ گو کہ کتب کتب میں یہ حدیث بیان کی گئی ہے مگر اس کے صحیح ہونے کا ثبوت نہیں ملتا۔ اس لیے یہ اس بخاری کو نہیں مانتے اور اسی وجہ سے یہ کتاب صحیح الکتب بعد کتاب اللہ کا درجہ نہیں رکھتی۔ اس کے متعلق آ

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

بات ابراہیم علیہ السلام والی حدیث، مختلف الفاظ کے ساتھ درج ذیل صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین سے مروی ہے:

1- سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

2- سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

3- سیدنا ابوسعید الخدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

یہ حدیث اللہ تعالیٰ عنہ والی حدیث درج ذیل تابعین رضوان اللہ علیہم سے مروی ہے:

تقریباً 119: 5947 (مختصاً)

تقریباً 117: 4033

یہ 3: 8103

بن سیرین سے درج ذیل راویوں نے یہ حدیث بیان کی ہے:

تقریباً 131: 605

یہ 33578 و صحیح مسلم، کتاب الفضائل باب 81 (6145/154/2371)

2- ہشام بن حسان البصری

(تقریباً 148: 7289 والنظر طبقات الاسنین 110/3)

یہ (2212) والنسائی فی السنن الکبریٰ (83745/98) والنسائی الحنفیہ (7/396) (8316) وابن حبان فی صحیحہ (الاسنان: 495/7) (5707) والنسائی الحنفیہ (13/45-5737) وابن جریر الطبری فی تفسیرہ (23/45) وابو یعلیٰ فی مسندہ (6039)

عبد الرحمن بن ہریرہ الاعرج سے درج ذیل راوی نے یہ حدیث بیان کی ہے۔

1- ابوالزناد:

(عبداللہ بن ذکوان الدینی فی تفسیرہ تقریباً 130: 3302-2-403) والنسائی الحنفیہ (134) (9241) والترمیذی (3166) وقال: "حسن صحیح" والطبری فی تفسیرہ (23/45) (2212)

زرد بن عمرو بن جریر سے درج ذیل راوی نے یہ حدیث بیان کی ہے:

تقریباً 141: 7555

یہ (3361-4712) و مسلم فی صحیحہ (480) (194-327) و عبداللہ بن المبارک المروزی فی مسندہ (110) و احمد فی مسندہ (2-435-436) (9621) والنسائی الحنفیہ (15/384) (9623) (10-148) (11222) وابن خزیمہ

بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے درج ذیل راوی نے یہ حدیث بیان کی ہے:

1- قتادہ بن عامر البصری :-

(تقریباً 119: 5518)

النسائی فی البحرئ :-

(6/441-433/232110/11369)

سیدنا ابوسعید الخدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ :-

ن (18/3148 وقال : حسن) وابویلی فی مسندہ (10402/310)

تبیہ :-

ایت علی بن زید بن جعدان کے ضعف (ضعیف ہونے) کی وجہ سے ضعیف ہے۔

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ :-

ہ (2692/2546.4/429232.4/330 والسنۃ 2546.1/295.2961/281.282)

وابوداؤد الطیالسی فی مسندہ (2711) وصیحا السیوطی (227.226/2798)

تبیہ :-

ب : (2734)

موقوف روایات :-

1- سیدنا ابوبریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ -

ن (3358) والسنۃ فی العبرنی (98.99/755/837/397/318) (23-45)

آثار الاعمین :-

1- محمد بن سیرین -

ہ (23/45) وسندہ صحیح

کہ کذبات ابراہیم علیہ السلام والی حدیث، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بذریعہ دو صحابیوں سیدنا ابوبریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور سید انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ ثابت ہے۔

م بخاری رحمہ اللہ علیہ کے علاوہ امام مسلم، امام ترمذی، امام ابن حبان، امام ابو عوانہ وغیرہم نے بھی صحیح قرار دیا ہے۔ رحمہم اللہ اجمعین۔

ن (194: 256: 181: 2) نے بیان کر رکھی ہے۔ ان کے علاوہ امام بخاری رحمہ اللہ علیہ کے استادوں مثلاً امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ علیہ، امام ابن ابی شیبہ، معاصرین مثلاً امام ابوداؤد وغیرہ اور بعد والے محدثین نے بھی روایت کیا ہے۔

کسی محدث نے اس حدیث پر جرح نہیں کی اور نہ کسی سے اس کا انکار ثابت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد، صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین و تابعین رحمہم اللہ علیہ سے بھی یہی روایت ثابت ہے، اس صحیح روایت کا مضموم صرف یہ ہے کہ سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے تین مقامات پر توریہ فرمایا تھا، جسے تفریض بھی کہتے ہیں۔ اور ایسا کرنا شرعاً جائز ہے۔ اس توریہ کو حدیث

عذاما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد 1- کتاب العقائد - صفحہ 111

محدث فتویٰ